Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۴

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۲۴ صلح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۳ شوال ۱۳۸۶ ھ ۔ ۲۴ جنوری ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۸

اخبار احمدیہ

۔ ۰ ربوہ ۲۳ رجنوری ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

۔ ۰ میرپورخاص ۲۱ جنوری (بذریعہ تار) مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب جو آجکل میرپورخاص میں قیام فرما ہیں کی طبیعت اچانک ناساز ہوگئی ہے ۔ آپکو بخار بھی ہے اور بار بار غنودگی کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت ڈاکٹر صاحب مدظلہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ میں احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونا چاہیئے

احباب ربوہ محبت اور اخلاص کے ساتھ مہمانوں کی ہر ممکن خدمت کرنے کی کوشش کریں

موجودہ حالات کے پیش نظر ضروری ہے کہ ہم کھانے کے لقمہ لقمہ اور ذرہ ذرہ کی حفاظت کریں اور ہر قسم کے ضیاع سے بچیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۳ جنوری ۱۹۶۷ء بمقام ربوہ

مرتبہ :- مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :۔

آج میں دوستوں سے جلسہ سالانہ کے متعلق بعض باتیں کہنا چاہتا ہوں

باہر کی جماعتوں سے تو یہ کہنا چاہتا ہوں

کہ انہیں ان وعدوں کو یاد رکھتے ہوئے اور ان دعاؤں کو ذہن میں حاضر رکھتے ہوئے کہ جو وعدے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس بابرکت جلسے کے متعلق کئے اور جو دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ کو بابرکت بنانے کے لئے اپنے رب کے حضور کیں۔ زیادہ سے زیادہ اس بابرکت جلسہ میں انہیں شمولیت اختیار کرنی چاہیئے ان کو بھی جو عادۃً جلسہ میں شامل ہوتے ہیں۔ اور ان کی زندگی کا ایک ضروری جز جلسہ کی شمولیت بھی بنی ہوئی ہے ۔ اور سوائے اشد مجبوری کے وہ جلسہ سے غیر حاضر رہنا کسی صورت میں بھی برداشت نہیں کرسکتے ۔ اور ان لوگوں کو بھی اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے یہاں تشریف لانا چاہیئے جو اس وقت تک اس معاملہ میں سستی دکھاتے آئے ہیں ۔

اس کے علاوہ بہت سی دیہاتی جماعتیں ہیں ۔ جہاں سے کم دوست جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لاتے ہیں ۔ اگرچہ بہت سی ایسی دیہاتی جماعتیں بھی ہیں کہ جہاں سے بڑی کثرت سے دوست آتے ہیں ۔ اور جلسہ میں شامل ہوتے ہیں ۔ لیکن اس وقت

میں ان دیہاتی جماعتوں کو مخاطب کررہا ہوں

جہاں سے بہت کم احمدی جلسہ میں شامل ہوتے ہیں ۔ اور میں ان کی توجہ ان کے ضلع کے امیر اور ان کے ضلع کے مربی کی وساطت سے اس طرف پھیرنا چاہتا ہوں کہ وہ اس غفلت اور سستی کو ترک کردیں ۔ اور جو جلسہ اب آرہا ہے ۔ اس میں شامل ہونے کی نیت بھی کریں اور تیاری بھی کریں اور دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا کرے کہ وہ اس جلسہ میں شامل ہوں اور ان فیوض اور برکات سے حصہ لیں ۔ جن فیوض اور برکات کی دعائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیں ۔ جن فیوض و برکات کے وعدے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیئے۔

اس کے بعد میں

ربوہ کے دوستوں سے

بھی کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں ۔ باہر سے آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان ہیں ۔ باہر سے آنے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمان ہونے کی وجہ سے ہمارے بڑے ہی باعزت اور قابل صد احترام مہمان ہیں ۔ ان کی عزت کا ، ان کے احترام کا خیال رکھنا اور ان کے آرام کا خیال رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے ۔ ایک طرف اس کی ذمہ داری جلسہ سالانہ کے نظام پر ہے کہ وہ جس حد تک ممکن ہوسکے اچھا اور ستھرا کھانا تیار کریں جس حد تک ممکن ہوسکے نہایت عزت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لنگر کا اچھا کھانا میسر کریں اور کھلائیں اور جس حد تک ممکن ہے ان کی تکالیف کا خیال رکھیں ۔ کسی قسم کی کوئی تکلیف جسمانی یا ذہنی انہیں پہنچنے نہ دیں ۔

اور دوسری طرف تمام اہل ربوہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان دنوں میں

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں

کہ ربوہ کا ماحول ظاہری طور پر بھی اور باطنی لحاظ سے بھی ہر طرح پاک صاف اور ستھرا رہے۔ گھروں میں گند نہ ہو۔ گھروں سے باہر گند نہ پھینکا جائے۔ سڑکوں اور گلیوں کو صاف رکھا جائے۔ باطنی طہارت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کی جائیں کہ وہ اہلِ ربوہ کو اس بلند اور ارفع مقام پر قائم رکھے جس بلند اور ارفع مقام پر باہر سے آنے والے دوست انہیں دیکھنا چاہتے ہیں۔

پھر دوکانداروں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے

کہ وہ اچھی اور ستھری چیز رکھیں اور مناسب نرخوں پر انہیں فروخت کریں اور بیع و شراء میں کسی قسم کا جھگڑا نہ ہونے دیں۔ قولِ سدید سے کام لیں کوئی ہیر پھیر نہ ہو۔ جو بعد میں کسی قسم کی بدمزگی یا بدظنی کا باعث بنے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اشیاء دو نقطۂ ہائے نگاہ سے ستھری اور عمدہ کہلاتی ہیں۔ ایک وہ جو ظاہر میں ستھری ہوں۔ اور ایک وہ جو اپنے اثر کے لحاظ سے صحت مند ہوں۔ ایسی غذائیں (کھانے پینے کی چیزیں) جن کا صحت پر اچھا اثر نہیں پڑتا۔ ربوہ کے دوکانداروں کو نہیں رکھنی چاہئیں نہیں بیچنی چاہئیں۔ پس صحت مند اغذیہ ہماری دوکانوں پر بکنی چاہئیں۔

اہلِ ربوہ اور کارکنانِ جلسہ کا یہ بھی فرض ہے

کہ وہ ان دنوں میں خاص طور پر یہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ اور جیسا کہ محض اپنے فضل سے وہ پہلے کرتا آیا ہے کہ باوجود اس قدر عظیم اجتماع کو اور باوجود اس کے کہ صحت جسمانی کا عام معیار اتنا بھی نہیں ہوتا جتنا بعض دوسرے میلوں پر ہوتا ہے۔ باوجود ان ساری چیزوں کے اللہ تعالیٰ نے اس اجتماع کو ہر قسم کی بیماری اور وباء سے محفوظ رکھا ہوا ہے۔ پس دعا کرنی چاہیئے کہ جیسا کہ وہ پہلے محفوظ رکھتا چلا آیا ہے اس جلسہ پر بھی اور آئندہ جلسوں پر بھی وہ احبابِ جماعت کو خواہ باہر سے آنے والے مہمان ہوں یا ربوہ میں بسنے والے ہوں۔ ہر قسم کی وباء اور بیماری سے محفوظ رکھے۔ اور اس طرح اپنے فضل اور رحمت کو تم پر نازل کرے۔ کہ دیکھنے والی نگاہ میں یہ بھی ایک معجزہ سے کم نہ ہو۔ جیسا کہ حقیقتاً یہ ایک معجزہ ہے۔

ایسے بڑے اجتماعات پر جہاں مرد بھی کثرت سے شامل ہوں اور مستورات بھی کثرت سے شامل ہوں اس بات کا خاص خیال رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ جو احکام اسلام نے غضِ بصر وغیرہ کے متعلق دیئے ہیں۔ ان کی طرف خاص توجہ دی جائے۔ ہمارے اس جلسہ میں جہاں باہر سے بڑی کثرت سے مستورات بھی (احمدی بہنیں بھی) آتی ہیں اور مرد بھی آتے ہیں (شہری بھی اور دیہاتی بھی) پڑھے ہوئے بھی اور ان پڑھ بھی مختلف عادتوں والے جو مختلف روایات میں سے گزر کر جوان ہونے والے)

ہمارے ماحول کی پاکیزگی کے نظارے

جب غیر دیکھتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں۔ کہ عورتیں ایک طرف چل رہی ہیں اور مرد ایک طرف چل رہے ہیں۔ ہر ایک کا رستہ اپنے سامنے ہے۔ اور ہر ایک عورت کو بھی شیطان سے امن حاصل ہے۔ اور ہر ایک مرد کو بھی شیطان سے امن حاصل ہے بڑی پاکیزہ فضا ہے۔

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ لڑائی اور جھگڑا ہر وقت اور ہر مقام پر برا ہے۔ لیکن جہاں اس قسم کے مقدس دینی اجتماعات ہوں وہاں جھگڑے اور فساد سے بہت بچنا چاہیئے۔ اور اس طرف عام حالات کی نسبت بھی زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔

اس قسم کے عظیم اجتماعات میں جہاں ۸۰۔۹۰ ہزار مرد و زن دینِ اسلام کی باتیں سننے کے لئے جمع ہوں یہ خطرہ بھی ہوتا ہے کہ وہاں شیطان اپنے بعض چیلے بھی بھیجتا ہے۔ جو بے دینی اور نافرمانی کی باتیں پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ جہاں اس قسم کے دینی اجتماع ہوں۔ وہاں خاص طور پر ہر قسم کی نافرمانی اور فسق و فجور سے بچنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اگر کوئی ایسا شخص نظر آئے جو اس نیت سے اس اجتماع میں شامل ہوا ہے کہ وہ فسق اور بُرائی کی باتیں پھیلائے۔

تو فوراً نظام کو مطلع کیا جانا چاہیئے۔ تاکہ ایسے لوگوں کے فتنے کو شروع سے ہی دبا دیا جائے اور کوئی بدمزگی پیدا نہ ہو۔

یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

کہ جماعت تقویٰ کے ایک بلند معیار پر قائم ہے۔ محض اس کے فضل سے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور قوتِ قدسیہ کو ظل کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وجود سے جو فیضان جاری ہوا اس کے نتیجہ میں۔ الحمد للہ اور پھر ان دو پاک وجودوں کی سب تعریف ہے کہ جو ایک استاد کی حیثیت سے دنیا میں نازل ہوا اور مبعوث کیا گیا صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک وہ جو بہترین شاگرد کی حیثیت سے دنیا میں پیدا ہوا۔ اور اس مقدس استاد سے شاگرد نے ہر فیض پایا۔ اور ہر فیض پھر آگے جاری کیا۔

پس جماعت بحیثیت جماعت ایک بلند معیار پر قائم ہے۔ فسق و فجور کی ایسی باتوں سے ہمیں یہ خطرہ یا اندیشہ نہیں ہوتا کہ کسی شخص کو وہ گمراہ کر دیں گی۔ یا ان کی ٹھوکر کا باعث بنیں گی۔ ہمارے دل میں جو خطرہ پیدا ہو گا۔ وہ یہ ہے کہ (خدانخواستہ) بعض جوشیلے آدمی شاید اپنے جوش کو دبا نہ سکیں۔ اور لڑائی جھگڑے کی کوئی ایسی صورت پیدا ہو جائے جو اس قسم کے مقدس اجتماع میں ہم نہیں پسند کرتے۔

پس اس میں کوئی شک نہیں کہ جماعت بڑے بلند معیار پر قائم ہے۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ ہم یہ بھی پسند نہیں کرتے کہ ایسے مقدس اجتماع میں کسی نحاکس کی شرارت کے نتیجہ میں کسی ایک آدمی کی بھی دلآزاری ہو۔ اور اس کی توجہ دعاؤں سے اور عاجزانہ خشوع و خضوع سے ہٹ کے ایسی ناواجب باتوں میں الجھ جائے۔

پس اگر باہر سے کوئی ایسے لوگ آجائیں جو یہ سمجھتے ہوں کہ اس اجتماع میں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حکم سے جاری کیا ہے۔ اور جو بڑی برکات اور فیوض کا حامل ہے اس میں وہ فاسقانہ اور شرانگیز باتوں کو پھیلا سکتے ہیں۔ اور اسی نیت سے وہ یہاں آتے ہوں۔ تو آپ کا فرض ہے کہ آرام کے ساتھ بغیر کسی قسم کی بدمزگی پیدا کئے ایسے لوگوں کو نظام کے سپرد کر دیں۔ نظام ان کو سمجھ بوجھ کے ایسا انتظام کر دے گا۔ کہ دلآزاری کا باعث نہ بنیں۔

یہاں چونکہ اب ماحولِ ربوہ کے بھی بہت سے لوگ آتے لگے ہیں۔ عام حالات میں بھی آتے ہیں مگر اجتماعات میں تو بڑی کثرت سے آتے ہیں اور اس دفعہ تو چونکہ

آٹے وغیرہ کی بہت قلت ہے

اس لئے ممکن ہے کہ بعض لوگ جلسہ پر باہر سے صرف کھانا کھانے کے لئے آجائیں۔ اگر ہمارے پاس توفیق ہوتی۔ تو ہم خود بلا کر ان کو کھانا کھلا دیتے۔ لیکن جماعت غریب ہے اور اس پر جو ذمہ داریاں عائد کی گئی ہیں وہ بڑی اہم ہیں۔ اس لئے اس قسم کے لوگوں کو کھانا کھلانے سے ہم معذور ہیں۔ ہمیں اصولی حکم یہ ملا ہے کہ تمہیں خدا دیتا تو بہت ہے اشاعتِ اسلام کے لئے اور اس کے کلمہ کے اعلاء کے لئے۔ لیکن ہمیشہ یہ یاد رکھو کہ تمہارا ایک دھیلا بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ ہم دھیلے دھیلے کی حفاظت کرکے ان برکتوں کو جو آسمان سے نازل ہوتی ہیں سمیٹتے ہوتے ہیں اور دھیلے دھیلے کی ہمیں حفاظت کرتے رہنا چاہیئے۔ میں نے پہلے بھی اس طرف توجہ دلائی تھی کہ کھانا یا کوئی اور چیز کسی صورت میں بھی ضائع نہیں ہونی چاہیئے۔ ایک ایک روٹی ایک ایک لقمہ صحیح استعمال ہونا چاہیئے ورنہ وہ برکت جاتی رہے گی جو ہماری روٹی میں اللہ تعالیٰ نے رکھی ہے اور میں اہلِ ربوہ کے رہنے والوں کو تنبیہ کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ نے اس طرف توجہ نہ دی۔ اگر آپ نے اس بات کا خیال نہ رکھا اور غفلت مجرمانہ کے نتیجہ میں یا جان بوجھ کر آپ نے ہماری کوئی روٹی یا سالن کی کوئی بوٹی ضائع کر دی تو آئندہ سارا سال آپ کو غذائی قلت اور تکلیف میں گزارنا پڑے گا۔

پس خدا کے فضل سے اپنے کو اور اپنے خاندانوں کو محروم نہ کریں۔ بلکہ پوری کوشش کریں کہ جماعتی روٹی جو آسمان سے فرشتے لے کر آتے ہیں وہ ضائع نہ ہو۔ بلکہ اس کے لقمہ لقمہ ذرہ ذرہ کی حفاظت کی جائے اور اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ کیونکہ اس روٹی کے ہر ذرہ میں آسمان کی ایک برکت ہے۔ اور کون ہے وہ جو آسمانی برکتوں کو ضائع کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ پس اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ یہ قلت اور مہنگائی کا زمانہ ہے۔ اس زمانہ میں ہم پر بڑا ہی اہم فرض یہ عائد ہوتا ہے کہ ہر قسم کے ضیاع سے بچیں اور جماعتی پیسہ کو بچائیں اور ذرہ ذرہ کی حفاظت کریں

اس سلسلہ میں میں اس طرف بھی احبابِ ربوہ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ

یہاں چونکہ امن کا ماحول ہے

ہم ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور شفقت سے اور بڑی کثرت سے ملتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کثرت کے ساتھ ایک دوسرے کے گھروں میں جاتے ہیں گویا ایک ہی برادری ہے جو یہاں بس رہی ہے۔ اس فضا سے غلط فائدہ اٹھا کر بعض چور قسم کی عورتیں اور مرد باہر کے دیہات سے یہاں آجاتے ہیں اور آرام سے گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور چوری کر کے چلے جاتے ہیں یاد رکھیں مومن حسن ظن تو رکھتا ہے لیکن وہ بیوقوف نہیں ہوتا اور کسی بھی شر سے مغلوب نہیں ہوتا۔ اگر شر ہم پر غالب آجائے تو ہم پر الزام آئے گا کہ خدا نے تمہیں ایمان دیا، تقویٰ دیا۔ اپنے قرب کی باریک راہیں تم پر کھولیں۔ فراست دی۔ ذہانت اور عقل دی پھر بھی ایک چور یا جانگلی تمہارے گھر میں آکر چوری کر کے لے جاتی ہے اور تمہیں خبر تک نہیں ہوتی۔

اس گندے ماحول میں ہمارے بعض بچوں کو بھی اپنی ناسمجھی کی وجہ سے یہ عادت پڑ گئی ہے کہ مسجد میں سے جوتی وغیرہ اٹھا کر لے گئے۔ (مردوں والے حصہ میں سے یا عورتوں والے حصہ میں سے)۔ اگرچہ چودہ پندرہ ہزار کی آبادی میں دو یا چار ایسے کا ہونا جماعت پر کوئی الزام ثابت نہیں کرتا لیکن ہمیں اس قسم کا ایک آدمی بھی برداشت نہیں کرنا چاہیئے بلکہ تدبیر اور دعا سے کامیاب اصلاح کی کوشش کرنی چاہیئے۔

چند ہفتوں کی بات ہے

اس سلسلہ میں مجھے بعض مردوں کی طرف سے بھی اور لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بھی یہ تحریک کی گئی کہ سختی کے ساتھ اس چیز کو دبانا چاہیئے۔ اور کوئی بڑا ہی سخت اقدام کرنا چاہیئے ایسے خاندانوں کے خلاف جنہوں نے اپنے بچوں کی صحیح تربیت نہیں کی اور انہیں سنبھالا نہیں۔ اس وقت میرے دل نے یہ فیصلہ کیا کہ مجھے دعا کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے اور اپنے رب سے ہدایت لینی چاہیئے کہ وہ کیا چاہتا ہے کہ میں اس معاملے میں کیا کروں؟ تب ایک خواب کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ اس جماعت کے بچے بھی اور بڑے بھی۔ مرد بھی اور عورتیں بھی اطاعت کے ایسے مقام پر قائم ہیں کہ ان پر کسی قسم کی سختی کرنے کی ضرورت نہیں۔ پیار سے ان کو سمجھاؤ یہ سمجھ جائیں گے۔

تو اللہ تعالیٰ کی اس ہدایت کی روشنی میں

میں بڑے درد کے ساتھ اور انتہائی پیار کے ساتھ

آپ کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اگر ربوہ میں ایک بچہ بھی ایسا ہے جو اس گند میں ملوث ہے۔ اگر ربوہ میں ہماری ایک بچی بھی ایسی ہے جو اس گندی عادت میں مبتلا ہے تو خدا کے لئے آپ اس کی تربیت کی طرف متوجہ ہوں اور اس کو بھی دیانت کے اس بلند مقام پہ کھڑا کریں دیانت کے جس بلند مقام پہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو کھڑا کرنا چاہتا ہے۔

پھر ان ایام میں اس قسم کے سہو بڑی کثرت سے ہوتے ہیں۔ کسی کا بٹوا کہیں رہ گیا۔ وضو کرنے لگے گھڑی اتاری۔ نہیں یاد رہا۔ کوئی دوست آگیا باتیں شروع ہو گئیں۔ چلے گئے بعض دفعہ بستر گاڑی میں رہ جاتے ہیں اور بعض دفعہ جلسہ پر آنے والا ہمارا احمدی بھائی گاڑی میں بستر رکھ دیتا ہے خود سوار نہیں ہو سکتا۔ بعض دفعہ خود سوار ہو جاتا ہے اور سامان پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔ عام طور پر $\frac{999}{1000}$ یہی ہوتا ہے کہ ایسے آدمی کا سامان یا اشیاء بٹوا یا روپیہ جو اس کی جیب سے گر جاتا ہے وہ ضائع نہیں ہوتا بلکہ مل جاتا ہے۔ اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔ اس فضل کو اپنی جماعت میں قائم رکھنے کے لئے کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ دعاؤں کے ساتھ بھی اور تدبیر کے ساتھ بھی۔ ویسے تو ہر وقت ہی مومن کا یہ فرض ہے کہ اس ماحول کو پیدا کرے۔ لیکن

اس بابرکت اجتماع کے موقع پر

خاص توجہ ہمیں اس طرف دینی چاہیئے کہ اگر کسی کی جیب سے ایک لاکھ، دس لاکھ کروڑ روپیہ بھی گر جاتا ہے۔ تو ایک ایک پائی اور ایک ایک پیسہ اسے واپس مل جائے اور کسی شخص کے دل میں شیطان یہ وسوسہ نہ ڈالے کہ "شیطان تیرا رزاق ہے خدا تیرا رزاق نہیں موقع ہے شیطان کی بات مان اور اس مال پر قبضہ کر لے" بلکہ ہر احمدی اس مقام پر کھڑا ہو کہ رزق دینا خدا کا کام ہے۔ اور اگر ہم ناجائز ذرائع سے رزق کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے اور اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں تب بھی اس خدا میں طاقت ہے کہ اس رزق کو بھی ہم سے چھین لے۔ اور اس کے علاوہ وہ جو جائز طور پر ہم نے کمایا ہوا ہے اس کو بھی بطور سزا کے ہم سے واپس لے لے۔

پس ہم تو خدائے رزاق کو ماننے والے ہیں

ہم اس گلی کی پرستش نہیں کرتے جس گلی میں ہمارا کوئی مہمان غلطی سے اپنا بٹوا پھینک جاتا ہے اور اس میں دس یا بیس ہزار روپیہ ہوتا ہے۔ ہم اس دیوار کے پرستار نہیں ہیں جس پر ہمارا ایک بھائی وضوء کرتے وقت اپنی گھڑی یا کوئی اور چیز رکھ دیتا ہے ہم ان مقامات کی پرستش نہیں کرتے۔ جہاں نماز کے وقت جوتیاں اتار کر رکھی جاتی ہیں۔ ہم تو اپنے خدا کی پرستش کرنے والے ہیں جو جب چاہتا ہے دیتا ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور جتنا چاہتا ہے دیتا ہے اور اسکے بہت سے ایسے بندے بھی ہیں جنہیں وہ اس دنیا میں بھی بغیر حساب کے دیتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ دیتا ہے تو بندہ آرام بھی پاتا ہے اور سرور بھی حاصل کرتا ہے اور لذت بھی حاصل کر رہا ہوتا ہے وہ خدا کی شان کو دیکھ رہا ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے قبضۂ قدرت میں کس طرح یہ دنیوی سامان ہیں اور کس طرح وہ ان کو تقسیم کرتا ہے۔ اور کس طرح جب وہ رحم کرنے پر آتا ہے تو اتنا رحم کرتا ہے اتنا رحم کرتا ہے کہ اس کا بندہ شکر کے جذبات تلے دب جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں تو کچھ بھی نہیں تھا دیکھو میرا خدا کتنا رحم کرنے والا۔ کتنا رزق دینے والا۔ کتنا خیال رکھنے والا اور دنیا کے اموال میں بھی روحانی سرور اور روحانی لذت پیدا کرنے والا ہے۔

تو اس اجتماع کے موقع پر خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ ہمارے کسی بھائی کی خواہ وہ باہر سے آیا ہو یا یہاں کا رہنے والا ہو

کوئی چیز ضائع نہ ہو

اس کا کسی قسم کا کوئی نقصان نہ ہو۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے جماعت ایک بلند معیار پر قائم ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جلسہ کے دنوں میں گمشدہ چیزوں سے جس دفتر کا تعلق ہوتا ہے وہ چوبیس گھنٹے مصروف رہتا ہے اسی لئے کہ جہاں بھی گری پڑی کوئی چیز مل گئی وہ وہاں پہنچا دی گئی۔ پھر ان کو مالک کی تلاش ہوتی ہے۔ دوسرے اجتماعات میں تو مالک کو چور کی تلاش ہوتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے اس اجتماع میں ہمارے اس دفتر کو مالک کی تلاش ہوتی ہے۔ چیز اسکے پاس آجاتی ہے پتہ نہیں چلتا کون مالک ہے۔ ایک آدمی کی جیب سے مثلاً بٹوا گر گیا اس کو ضرورت نہیں پیش آئی وہ جلسہ پر جا رہا تھا جلسہ سنتا رہا شام کو چار بجے فارغ ہوا۔ پانچ بجے آیا کسی چائے کی دکان پر گیا چائے پی۔ جیب میں ہاتھ ڈالا۔ بٹوا غائب! مگر صبح دس بجے سے دفتر والے اس آدمی کی تلاش میں ہیں جس کا بٹوا گر گیا تھا۔ ان کو پانچ بجے تک انتظار کرنا پڑا۔ تو یہ صحیح ہے کہ بڑا خوشکن نظارہ ہم جلسہ کے مقدس ماحول میں دیکھتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کو اپنے اندر قائم رکھنے کی ہر وقت کوشش کرتے رہیں تا کہیں ایسا نہ ہو کہ ہماری غفلتوں اور کوتاہیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنی یہ برکتیں ہم سے، واپس لے لے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ باہر سے جو مہمان آتے ہیں ان کے لئے میزبان چاہیئیں سارا ربوہ ہی میزبان ہے اور ربوہ کے مکینوں پر پہلا فرض ہے کہ

رضاکارانہ طور پر ان احباب کی خدمت کریں

جلسہ کے انتظام کے ماتحت!!! اور پھر اگر بعض کو سہولت کے ساتھ فارغ کیا جا سکتا ہو تو صرف اس صورت میں یہ بھی ان کو حق دیا جاتا ہے کہ اپنے ایک بچہ کو یا بعض رشتہ داروں کو اپنے گھر کے کام کیلئے یا اپنی دکان پہ کام کرنے کے لئے فارغ کروا لیں مگر بغیر اجازت کے کسی شخص کو ذاتی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے رضاکار بہت کثرت سے مل جاتے ہیں۔ تو جو جائز ضرورت ہے وہ افسر صاحب جلسہ سالانہ پوری کر دیں گے۔ مثلاً اگر کسی کے چار بچے ہیں اگر وہ کہے کہ یہ تین بچے آپ خدمت مہمانان پہ لگا لیں اور اگر آپ فارغ کر سکتے ہوں تو ایک بچے کو فارغ کر دیں تاکہ یہ میرے ذاتی کاموں میں میرا ہاتھ بٹا سکے یا جو میرے گھر میں مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں ان کی خدمت کر سکے۔

در اصل تو یہاں مہمان کون اور میزبان کون۔ آنے والے بھی مہمان اور ہم بھی مہمان۔ میزبان تو ہمارا رب یا اس کے مسیح موعود علیہ السلام ہیں اور ایک لحاظ سے ہم سارے ہی میزبان ہیں بطور خادم کے جو لوگ اپنے آپ کو مسیح موعود علیہ السلام کے خادم سمجھتے ہیں وہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مہمان ہو اور وہ میزبان نہ ہو۔ اور خادم نہ ہو۔ تو ہم ایک دوسرے کے میزبان اور خادم بھی ہیں اور ایک دوسرے کے مہمان بھی ہیں۔

پس جس قدر رضاکار چاہیئیں اتنے رضاکار نظام کو ملنے چاہیئیں۔ اور

میں رضاکاروں کو کہوں گا

کہ جس محبت اور اخلاص کے ساتھ اور فدائیت کے ساتھ اور قربانی کے ساتھ اور تکلیفیں اٹھا کر خدا کے مسیح کے ایک خادم کو خدا کے مسیح کے ایک مہمان کی خدمت کرنی چاہیئے۔ اس طرح آپ خدمت کریں تا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض کی ادائیگی کی توفیق عطا کرتا رہے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر جماعتی ملاقاتوں کا پروگرام

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جلسہ سالانہ کے ایّام میں جماعتی ملاقاتوں کا نظر ثانی شدہ پروگرام درج ذیل ہے۔ جماعتیں اپنی اپنی ملاقات کی تاریخ اور وقت نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق ملاقات کا شرف حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

تاریخ	وقت	نام جماعت ہائے	عرصہ ملاقات
۲۶ جنوری	۸ بجے صبح	لاہور شہر و ضلع	۵۰ منٹ
		کیمبل پور شہر و ضلع	۱۰ منٹ
	۲½ بجے شام	گجرات شہر و ضلع	۴۰ منٹ
		پشاور۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن	۴۰ منٹ
		شیخوپورہ شہر و ضلع	۵۰ منٹ
		جہلم شہر و ضلع	۲۰ منٹ
۲۷ جنوری	۸ بجے صبح	ملتان شہر و ضلع	۳۵ منٹ
		راولپنڈی شہر و ضلع	۳۰ منٹ
		ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع	۱۵ منٹ
		میانوالی شہر و ضلع	۵ منٹ
	۲½ بجے شام	سیالکوٹ شہر و ضلع	۹۰ منٹ
		بیعت	۱۵ منٹ
		گوجرانوالہ شہر و ضلع	۴۰ منٹ
۲۸ جنوری	۸ بجے صبح	حیدرآباد۔ خیرپور ڈویژن	۴۵ منٹ
		کراچی	۳۰ منٹ
		مظفرگڑھ شہر و ضلع	۱۵ منٹ
	۲½ بجے شام	کوئٹہ بلوچستان	۲۰ منٹ
		بہاولپور ڈویژن (ہرسہ اضلاع)	۳۰ منٹ
		بیعت	۱۰ منٹ
		جھنگ شہر و ضلع	۲۵ منٹ
		منٹگمری شہر و ضلع	۴۰ منٹ
		آزاد کشمیر	۱۵ منٹ
۲۹ جنوری	۹ بجے صبح	سرگودھا شہر و ضلع	۴۵ منٹ
		بیعت	۱۰ منٹ
		لائلپور شہر و ضلع	۶۵ منٹ
		مشرقی پاکستان	۱۵ منٹ
		ہندوستان	۵ منٹ
		بیرونی ممالک	۱۰ منٹ

نقد و نظر

سیرۃ خاتم النبیین (حصہ اوّل)

مصنفہ سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

یہ لاجواب کتاب مدت سے نایاب تھی اور احباب خواہشمند تھے کہ اس کو جلد از جلد شائع کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ نے آخر احباب کی یہ خواہش پوری کر دی ہے اور اپنی مقررہ تقطیع پر جلسہ سالانہ پر آنے والوں کے لئے ایک بیش بہا تحفہ پیش کر دیا ہے۔ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرۃ پر ہزاروں کتابیں لکھی گئی ہیں ہر ایک کی الگ خصوصیت ہے۔ اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اعتراضات کا جواب بھی ماقلّ ودلّ کی صورت میں مصنف نے دیا ہے۔ علاوہ ازیں سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زندگی کے واقعات ایک تسلسل کے ساتھ اس خوبی سے بیان کئے ہیں کہ جس سے کتاب کی دلچسپی دوبالا ہو جاتی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ احباب اس کو ہاتھوں ہاتھ خرید لیں گے ورنہ آئندہ ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ الشرکۃ الاسلامیہ کے دفتر اور دیگر دکانداروں سے مل سکتی ہے۔

جماعتِ احمدیہ کی مختصر تاریخ (بچوں کے لئے)

ایک سو چوبیس صفحات کی اس کتاب میں شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل نے سادہ اور شستہ زبان میں جماعتِ احمدیہ کی تاریخ شروع سے لے کر آج تک کے واقعات پر مشتمل ایسی ترتیب سے لکھی ہے کہ نہ صرف بچوں کے لئے بلکہ بڑی عمر کے احمدیوں کے لئے بھی بڑی مفید ہو گی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن اور اس میں کامیابیوں کی نہایت خوبصورت تصویر کھینچ جاتی ہے۔ یہ کتاب خاص طور پر بچوں اور بچیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے لکھی گئی ہے ہر گھر میں ایک نہیں بلکہ کئی کئی جلدیں موجود رہنی چاہئیں تاکہ کوئی بچہ اس سے محروم نہ رہے۔ قیمت ایک روپیہ فی نسخہ ہے۔

تابعین اصحابِ احمد (جلد چہارم و پنجم)

ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے نے جلد چہارم میں شہیدِ احمدیت محترم مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم مبلّغ افریقہ کے ایمان افروز حالات بیان کئے ہیں۔ ضمناً افریقہ میں احمدیہ مشنوں کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب غیروں میں تبلیغ کے لئے بھی بڑی مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ قیمت اڑھائی روپیہ۔

تابعین اصحابِ احمد جلد پنجم (سوز و سازِ زندگی)

مکرم ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کے ایمان افروز حالات پر مشتمل ہے جس میں انہوں نے بتایا ہے کہ میں نے احمدیت کو کیوں قبول کیا اور احمدیت سے کیا برکات حاصل کیں۔ یہ کتاب بھی اپنوں اور غیروں کے لئے بہت مفید ہے۔

دونوں جلدیں احمدیہ بک ڈپو۔ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

فضلِ عمر ہجری شمسی دائمی تقویم اور مجمع البحرین

علم تقویم کے مشہور ماہر اور حساب دان محترم جمعدار فضل دین صاحب نے "فضلِ عمر ہجری شمسی دائمی تقویم" کے نام سے چودہ کیلنڈروں پر مشتمل ایک نہایت ہی قابلِ قدر تقویم مرتب کی ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ آپ اس کی مدد سے کسی بھی سال گزشتہ یا آئندہ کا کیلنڈر نکال کر کوئی بھی مطلوبہ دن یا تاریخ قلیل ترین وقت میں نہایت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ کسی بھی سال کی کوئی مطلوبہ تاریخ یا دن معلوم کرنے کا طریقہ تقویم کے شروع میں مثالیں دے دے کر نہایت عام فہم انداز میں واضح کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے ہر شخص بلا دقت اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔ بلا شبہ یہ تقویم احباپ جماعت کے لئے ایک بیش بہا تحفہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

مصنف نے ضمیمہ کے طور پر "مجمع البحرین" کے نام سے ایک علیحدہ ٹریکٹ بھی شائع کیا ہے جس میں ہجری سال کو عیسوی اور عیسوی سال کو ہجری میں تبدیل کرنے کا طریق واضح کیا گیا ہے۔

فضلِ عمر دائمی تقویم کی قیمت ۱/- فی نسخہ اور "مجمع البحرین" کی قیمت صرف ۲/- فی نسخہ ہے۔ دونوں کتابیں بیک وقت خریدنے والے احباب انہیں بارہ آنے (یعنی ۷۵ پیسے) میں حاصل کر سکیں گے۔

ملنے کا پتہ :۔ کنج عافیت۔ کوارٹر نمبر ۴۹ صدر انجمن احمدیہ دارالصدر شرقی۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب جماعت کیلئے خوشخبری!

سیرۃ خاتم النبیینؐ حصہ اوّل چھپ کر تیار ہو گئی!

احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی مقبول عام اور معرکۃ الآراء تصنیف "سیرۃ خاتم النبیینؐ" جو عرصہ سے نایاب تھی، کی پہلی جلد طبع ہو کر منظر عام پر آگئی ہے۔ سیرۃ مقدسہ پر یہ تصنیف لطیف دلکش انداز بیان، جامعیت اور اختصار کے پہلو بہ پہلو مستند اور معتمد علیہ ہونے میں ممتاز مقام رکھتی ہے۔ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے کمال محبت و عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شخصیت و کردار کو موجودہ دور کے مذاق کے مطابق انتہائی دلنشین اور پرسوز رنگ میں پیش فرمایا ہے۔

احباب یہ بیش بہا تصنیف الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی جلد صرف ۵ روپے

مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ لاہور کا اورنج

پھلوں کے خالص جوس

شیزان اورنج فز

• ایک نیا شاہکارہ بالکل نئی پیشکش
• پاکستان میں پہلی مرتبہ • قیمت بالکل کم

سرخ مالٹے کا جوس گیس کے ساتھ

• عجیب لذت • نیا سرور
• نہایت لذیذہ • روح افزا

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہمارے کسی بھی سٹال پر تشریف لا کر نوش فرمائیں

مبارک برادرز۔ گنج مغل پورہ لاہور۔ سول ایجنٹس برائے اضلاع لاہور، گوجرانوالہ، شیخوپورہ

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے!

نئے ماڈل کے چولہے

لحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور اخراج حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں۔

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں

پاکستان ویسٹرن ریلوے — ترمیم!

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے جاری شدہ ٹنڈر نمبر P 2/575/3-65/AID LOAN-085 برائے الیکٹریکل میٹریل اینڈ اکویپمنٹ، کی فروخت اور کھلنے کی تاریخ میں مندرجہ ذیل تبدیلی کر دی گئی ہے۔

	موجودہ تاریخ	نظرثانی شدہ
کھلنے کی تاریخ	۲۴ جنوری ۱۹۶۷ء	۲۰ فروری ۱۹۶۷ء
وصول کرنے کی تاریخ اور وقت	۲۴ جنوری ۱۹۶۷ء ۸ بجے صبح	۲۰ فروری ۱۹۶۷ء کے ۸ بجے صبح
کھلنے کی تاریخ اور وقت	۲۴ جنوری ۱۹۶۷ء کے ۱۲½ بجے صبح	۲۰ فروری ۱۹۶۷ء کے ۱۲½ بجے صبح

(81) 67 PR

آلۂ مکبر الصوت!

ہمارے میکو مارکہ (لاؤڈ سپیکر) MECO

بیشتر مساجد اور دینی درسگاہوں میں گزشتہ اٹھارہ برسوں سے نہایت اعلیٰ اور تسلی بخش سروس دے رہے ہیں۔ ہماری گارنٹی اس کی ساخت اور کارکردگی کی ضمانت ہے، یہ گارنٹی تمام دفاتر دیتے ہیں۔

محمد ابراہیم اینڈ کمپنی ۱۹۵۳ء لمیٹڈ

ہیڈ آفس کراچی	لاہور	راولپنڈی	ڈھاکہ	چٹاگانگ
۵۰۰/۱۴ اوی ایرٹی روڈ صدر	۴۵ دی مال	۵/۹ دی مال	۸۵ موتی جھیل کمرشل ایریا	۲۹۱ صدر گھاٹ روڈ
فون ۵۵۰۳۱، ۵۵۰۳۲	فون ۶۲۲۷۱، ۶۲۲۷۲	فون ۶۴۶۸۲	فون ۶۲۶۸۹	فون ۵۵۰۲۳

ڈاکٹروں اور کیمسٹوں کی توجہ کے لئے

ہم انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں وسیع پیمانہ پر اپنی مشہور جرمن ادویات مثلاً افروڈور (AFRODOR) ڈاڈالین (DADALIN) اور ایچ تھری (KH. THREE) وغیرہ وغیرہ، کا نمائشی سٹال لگا رہے ہیں۔ لہذا ڈاکٹر اور کیمسٹ حضرات سے التماس ہے کہ وہ تشریف لا کر ان نئی ادویات کے متعلق لٹریچر وغیرہ حاصل کریں نیز کیمسٹ حضرات سے گزارش ہے کہ ایسے موقع پر باہمی گفتگو کی طرح کے نئے کاروبار کے دروازے کھولنے کا موجب ہو گی

شفا میڈیکو ۶۹۔ نسبت روڈ۔ لاہور

ہمدرد نسواں (جب اٹھرا) اٹھرا کا علاج۔ مکمل کورس ۶۰۰ گولی ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حب اکسیر (رجسٹرڈ) مکمل کورس پونے چودہ روپے ۱۳/۷۵ — زرینہ اولاد گولیاں مکمل کورس نو روپے ۹/- حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ۔ مقامی دوست گولبازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں۔

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

سٹار ٹمبر کارپوریشن ۹۰ فیروز پور روڈ۔ لاہور

ہمارا نصب العین؟

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گولبازار سے
ہر قسم کے سوتی و ریشمی کپڑے گرم چادریں اور
شالیں ریشمی چادریں ناز اور ساڑھیاں تسلی بخش
نرخوں پر خرید فرمائیں۔
دیانتداری ہمارا نصب العین ہے
پروپرائٹرز خواجہ عبدالمومن سید محمد افضل شاہ ربوہ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر
اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ
سے
حاصل کریں

سرمہ نور والوں کا

نورانی کاجل

آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی
کیلئے بہترین تحفہ ہے
بڑی شیشی قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے
چھوٹی دس آنے
مگر
جلسہ سالانہ کے ایام کیلئے بڑی شیشی ایک روپیہ
چھوٹی شیشی آٹھ آنے

زد جام عشق

طاقت کا بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ
چودہ روپے

اکسیر حیات

اعضائے رئیسہ کی زائل شدہ
طاقت کو بحال کرتا ہے۔
قیمت خوراک دو ہفتہ چھ روپے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم و بے نظیر تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت
ہو چکا ہے۔ ہمیشہ خریدتے وقت
شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل
ملاحظہ فرما لیا کریں

بڑی شیشی	درمیانی شیشی	چھوٹی شیشی
دو روپے	ایک روپیہ	آٹھ آنے

دوران جلسہ گولبازار ربوہ میں
ہمارا اسٹال ہوگا۔

ادویہ ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

ضرورت ہے

۱۔ میٹریکولیٹ ڈویژنل کلرک (پارٹ ٹائم)
تنخواہ ساٹھ روپیہ ماہوار
۲۔ لیباٹری ٹیکنیشن۔ تنخواہ حسب استعداد و لیاقت
۳۔ ایکسرے ٹیکنیشن " " "
درخواستیں اس پتہ پر ارسال کی جائیں۔
ڈاکٹر اے آر صدیقی
پوسٹ بکس ۲ میر پور خاص (سندھ)

وزن کی زیادتی خطرناک ہوتی ہے

ڈاڈلین کی گولیاں کھا کر وزن کم کریں

اس خاکہ کے مطابق اپنے وزن کا جائزہ لیں

مردوں کے لئے: عمر ۴۰ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں	عمر ۳۰ تا ۴۰ وزن پونڈوں میں	۲۵ تا ۳۰ سال وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچوں میں	عورتوں کیلئے: عمر ۴۰ سے زیادہ وزن پونڈوں میں	عمر ۳۶ تا ۴۵ سال وزن پونڈوں میں	عمر ۲۵ تا ۳۵ وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچوں میں
۱۳۹	۱۳۴	۱۲۷	۵' ۱½"	۱۲۷	۱۲۱	۱۱۴	۵' ۱½"
۱۳۸	۱۳۶	۱۲۹	۵' ۲½"	۱۲۹	۱۲۳	۱۱۶	۵' ۲½"
۱۴۰	۱۳۸	۱۳۲	۵' ۳"	۱۲۹	۱۲۵	۱۱۸	۵' ۳"
۱۴۳	۱۴۰	۱۳۶	۵' ۳½"	۱۳۲	۱۲۷	۱۱۸	۵' ۳½"
۱۴۷	۱۴۳	۱۳۸	۵' ۴½"	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۱	۵' ۴½"
۱۴۹	۱۴۵	۱۴۰	۵' ۵½"	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۳	۵' ۵½"
۱۵۱	۱۴۹	۱۴۳	۵' ۶"	۱۳۸	۱۳۲	۱۲۵	۵' ۶"
۱۵۶	۱۵۱	۱۴۷	۵' ۷"	۱۴۰	۱۳۴	۱۲۷	۵' ۷"
۱۵۸	۱۵۶	۱۴۹	۵' ۷¾"	۱۴۳	۱۳۶	۱۲۹	۵' ۷¾"
۱۶۵	۱۶۰	۱۵۱	۵' ۸½"	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۲	۵' ۸½"
۱۶۷	۱۶۵	۱۵۶	۵' ۹¼"	۱۴۹	۱۴۳	۱۳۴	۵' ۹¼"
۱۷۱	۱۶۷	۱۶۰	۵' ۱۰"	۱۵۱	۱۴۵	۱۳۸	۵' ۱۰"

ڈاڈلین
تیار کردہ: ایم ولیم اشو یگے۔ ایجنٹس برائے پاکستان: مہتاشفا میڈیکو لاہور فون ۶۳۶۹۳

اکسیر اپھارہ

سے جانوروں کا مہلک اپھارہ بفضلہ تعالیٰ منٹوں میں
غائب ہو جاتا ہے۔ بد دو اگیارہ سال سے کئی غائت
کے ساتھ تقسیم ہو رہی ہے کہ غیر مفید ہونے پر قیمت واپس
اسی طرح اکسیر منہ کھر۔ اکسیر گل گھوٹو۔ خناق
اور اکسیر کمزوری وغیرہ جانوروں کی کامیاب
دوائیں ہیں۔ قیمت ہر دوا کی یکساں فی پیکٹ ایک روپیہ
درجن یا زیادہ پر ۳۰ فی صدی کمیشن۔ دو درجن یا زیادہ
پر خرچ ڈاک (ڈیڑھ روپیہ) بذمہ کمپنی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

۵۰ فیصدی کمیشن

سلاجیت خالص خون اور طاقت پیدا کرتی ہے۔ ہڈیوں
کے ہر قسم دردوں کا علاج ہے۔ پاکستان میں خالص اور
دعا شدہ صرف ہم ہی مہیا کرتے ہیں۔
قیمت بیس تولہ دس روپیہ۔ ایک سیر تیس روپے
پتہ: جڑی بوٹی سپلائی ہاؤس ہزارہ

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور گولیاں افروڈ (رجسٹرڈ) قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں۔ شفا میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا تعارف

محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ

دسمبر ۱۸۹۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ احمدیہ نے خدا تعالیٰ کے حکم اور منشاء کے مطابق جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کا اعلان فرمایا۔ اس سال شامل ہونے والوں کی تعداد صرف ۷۵ تھی۔ اس کے بعد ہر سال یہ جلسہ قادیان میں منعقد ہوتا رہا۔ اور اس میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں بھی ہر سال اضافہ ہوتا چلا گیا۔ تقسیم ملک کے بعد جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں اپریل ۱۹۴۹ء میں پہلی مرتبہ جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوا اور اس کے بعد سے ہر سال ہوتا ہے۔ اور اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد میں سال بسال معتدبہ اضافہ ہو رہا ہے۔ اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہوتا رہے گا۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام میں وعدہ فرمایا گیا ہے۔

انی حاشر کل قوم یاتونک جنباً
وانی انرت مکانک تنزیل
من اللہ العزیز الرحیم۔
(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۳)

یعنی میں ہر قوم میں سے گروہ کے گروہ تیری طرف بھیجوں گا۔ میں نے تیرے مکان کو روشن کیا۔ یہ اس خدا کا کلام ہے جو عزیز و رحیم ہے۔

جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد:۔ جلسہ سالانہ کا اجرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خالصتہً تعلیمی و تربیتی اور تبلیغی مقاصد کے مدنظر فرمایا ہے۔ تاکہ ہر سال جماعت کے افراد اپنے مرکز میں جمع ہو کر اپنے دینی بھائیوں سے تعارف حاصل کریں۔ اور محبت کے تعلقات استوار کریں۔ اور یک جہتی اور اتحاد اور تنظیم کا مظاہرہ کریں اور دین کا علم سیکھیں۔ اور روحانی فیض حاصل کریں جن سے وہ اپنے مالک و آقا کے اور قریب ہو سکیں۔ اور اپنے امام اور مرکز سے بھی اپنے روحانی اور جذباتی تعلق اور وابستگی کو مضبوط کریں۔ اور اس چشمۂ فیض سے جو خدا کے مسیح نے خدائی حکم اور منشاء کے مطابق جاری فرمایا ہے سیراب ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے۔ تاکہ ہر مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے۔ اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

نیز فرماتے ہیں:۔

"صرف طلب علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا گیا ہے۔
(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

پھر فرمایا:۔

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا، کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے، وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"
(ٹائیٹل پیج نشان آسمانی)

نیز فرمایا

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔" (آسمانی فیصلہ)

پھر اس کی عظمت و اہمیت کی وجہ سے مزید تاکید کرتے ہوئے فرمایا۔

"اور مکرر لکھا جاتا ہے۔ مکرر اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"
(اشتہار دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کو ان اغراض کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریر فرمائی ہیں

جلسہ سالانہ کا انتظام۔ جلسہ سالانہ کا انتظام دو حصوں پر منقسم ہے۔ جلسہ کی اصل کارروائی تقاریر کا انتظام اور جلسہ گاہ کے جملہ انتظامات جناب ناظر صاحب اصلاح و ارشاد فرماتے ہیں۔ اور جلسہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے استقبال، قیام، طعام اور جملہ دیگر ضروریات کے پورا کرنے کی ذمہ واری افسر جلسہ سالانہ کے فرائض میں شامل ہے۔ ان ہر دو حصوں کی نگرانی خود حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت تقسیم کار

مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ

فون نمبر ۶۷ اور ۸۶

افسر جلسہ سالانہ کے ماتحت جلسہ کا کام مختلف شعبوں میں منقسم ہے۔ ان شعبہ جات کے ناظمین اور منتظمین افسر جلسہ کی ہدایت کے مطابق تمام کام سرانجام دیتے ہیں۔ اس سال جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات سرانجام دینے کے لئے خاکسار کو مقرر کیا گیا ہے۔ (و بیدہ الفضل) خاکسار کے نائبین کے طور پر اس سال مندرجہ ذیل احباب کام کریں گے۔

(۱) حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی
(۲) محترم مرزا منصور احمد صاحب
(۳) " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ
(۴) " پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر
(۵) " صوفی بشارت الرحمن صاحب
(۶) " ملک سیف الرحمن صاحب

مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے نائب افسر جلسہ سالانہ اس امر کی خصوصی نگرانی کریں گے کہ لنگرخانوں اور قیام گاہوں میں روٹی کا ضیاع نہ ہو۔

نظامت سپلائی و سٹور پختہ سامان

ناظم پروفیسر حمید اللہ صاحب۔ مقام مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ۔ اس شعبہ کے فرائض میں تمام اجناس اور جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں پیش آنے والی تمام دیگر اشیاء کی فراہمی ہے

نظامت سٹور و اجناس ناظم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب۔ مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ۔ اس شعبہ کے ذمہ تمام سٹوروں میں اجناس وغیرہ کی تقسیم اور حسب ضرورت و ہدایت تمام اشیاء کا پہنچانا ہوتا ہے

نظامت طبی امداد ناظم محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ مقام دفتر فضل عمر ہسپتال ربوہ (فون نمبر ۶۱)

جلسہ کے موقعہ پر ہر قسم کی طبی امداد کا انتظام کرنا اسی شعبہ کے سپرد ہے۔

نظامت محنت۔ ناظم مرزا غلام احمد صاحب ایم اے

مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ

یہ نظامت اس سال نئی قائم کی گئی ہے۔ اس کے فرائض میں جلسہ سالانہ کے انتظام کے لئے مجوزہ شعبہ جات کو تنخواہ دار عملہ مہیا کرنا اور ہر قسم کے کارکنوں سے ٹھیکہ جات کرنا ہے۔ امید ہے اس کے قیام سے تمام شعبہ جات کو بروقت مزدور کارکن مہیا ہو جائیں گے۔ اور انتظام میں سہولت ہو جائے گی۔

انسپکشن۔

ناظم میاں عبدالرحیم احمد صاحب و قاضی محمد اسلم صاحب۔ اس شعبہ کے فرائض میں یہ امور شامل ہیں۔ جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرنا۔ انتظامات میں کسی نقص یا کمی کی صورت میں افسر جلسہ کو مطلع کرنا تاکہ بروقت اس کی اصلاح کی جا سکے۔

نظامت مکانات } ناظم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی۔ مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر واقع میدان متصل مرکزی دفاتر

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی رہائش کا انتظام کرنا شامل ہے۔ اس شعبہ کے کام کی نزاکت اور اہمیت کے پیش نظر احباب ربوہ کو خاص طور پر اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے جو در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی مہمان ہیں اپنے مکانات پیش کریں۔ اس سلسلہ میں ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"میں متقی جماعت کے دوستوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ... وہ آنے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکانات پیش کریں۔ ورنہ اگر جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے رہنے کے لئے کوئی گنجائش نہ نکلی تو جلسہ کا ہونا یا نہ ہونا برابر ہو جائے گا۔ پس ربوہ والوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جہاں یہ جلسہ ساری جماعت کا ہے۔ وہاں وہ خاص طور پر اس موقعہ پر میزبان کی حیثیت رکھتے ہیں۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"ہمیں مہمانوں کو ٹھہرانے کے لئے اپنی قربانی پیش کرنی چاہیئے۔ اگر ہمیں اس سلسلہ میں تکلیف بھی اٹھانی پڑے تو اس سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے آخر جلسہ سالانہ پر آنے والے بھی اپنے مکانات اور رشتہ دار چھوڑ کر آتے ہیں...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...تمہیں تو خود اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیئے۔ تمہارے سامنے مہمانوں کی کثرت ہوتی ہے۔ تمہارے سامنے ان کی پراگندگی ہوتی ہے اور تمہارے سامنے ان کی مصیبت اور قربانی ہوتی ہے۔ تمہیں خود ان باتوں کا احساس ہونا چاہیئے"۔

(الفضل مورخہ ۹ دسمبر ۶۲ء)

اس ضمن میں آنے والے مہمانوں کی خدمت میں بھی گذارش کروں گا کہ وہ حتی الوسع جماعتوں کے ساتھ آئیں اور اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھیں اور اس بارہ میں احباب جماعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رض کی اس نصیحت کو بھی اپنے پیش نظر رکھیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میں آنیوالوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ اکٹھے رہیں اور علیحدہ علیحدہ ٹھہر کر کارکنوں کے لئے مشکلات پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں"۔

ہمارے پاس تین چار سو خطوط علیحدہ کمروں کے لئے آتے ہیں بلکہ بعض احباب تو پورا مکان مانگتے ہیں۔ لیکن گنجائش قریباً ۵۰ کمروں کی ہوتی ہے۔ اس لئے بعض احباب سے تو مجبوراً معذرت کرنی پڑتی ہے۔ جماعتوں کی قیام گاہ کا نقشہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کے مطابق احباب کو اطلاع کر دیں۔ اس دفعہ جگہ کشادہ کر دی گئی ہے امید ہے کہ احباب کو کشادہ جگہ ملے گی۔

نظامت معلومات و فوری امداد

ناظم محمد احمد صاحب انور ایم۔ اے

مقام دفتر دارالافتاء صدر انجمن احمدیہ فون ۵۷

اس شعبہ کے فرائض میں جلسہ سالانہ کے موقع پر تشریف لانے والے احباب کو جلسہ کے متعلق ہر قسم کی معلومات بہم پہنچانا، گم شدہ اشیاء کی بازیابی اور ان کا اصل مالکوں تک پہنچانا اور ہر قسم کی فوری امداد شامل ہے۔

اس ضمن میں باہر سے آنے احباب کی خدمت میں گذارش کروں گا کہ وہ ان ایام میں اپنی گمشدہ اشیاء کا اندراج اس دفتر میں کرائیں اور اپنا مکمل پتہ بھی نوٹ کروا دیں۔ نیز یہ بھی گذارش ہے کہ ان ایام میں اگر انہیں کوئی گری پڑی چیز ملے تو وہ اس دفتر میں باخذ رسید جمع کروا دیں تاکہ انہیں ان کے اصل مالکوں تک پہنچانے کا انتظام کیا جا سکے۔

بچوں کے ضمن میں یہ امر خاص طور پر مد نظر رکھیں کہ انہیں کوئی چیز از قسم زیورات خواہ وہ مصنوعی ہی کیوں نہ ہوں نہ پہنائی جائے اور اس امر کی کوشش کریں کہ ان ایام میں انہیں اپنی نظروں سے ہرگز اوجھل نہ ہونے دیں اور جو بچہ اپنے والدین کا نام اور پتہ نہ بتا سکتا ہو۔ اس کا نام اور والد کا نام مع مکمل پتہ کے تحریر کر کے اس کے بازو پر باندھ دیں یا پر دکر گلے میں ڈال دیں۔

انتظام کسیر

منتظم سمیع اللہ صاحب سیالی

اس شعبہ کے سپرد جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی رہائش گاہوں کے لئے پرالی کی فراہمی اور اس کی تقسیم کا کام ہے۔ گھروں میں ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے انتظام کسیر کی طرف سے صدر ان محلہ جات کو پرالی بھجوائی جا چکی ہے۔ آنیوالے مہمان یا میزبان حضرات ان سے حاصل کر سکتے ہیں۔

نظامت استقبال والوداع

ناظم۔ مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب

مقام دفتر:۔ ۱۔ ریلوے اسٹیشن ۲۔ اڈہ لاری

اس نظامت کے کارکنان کے فرائض میں جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب کا خیر مقدم کرنا اور جلسہ کے اختتام پر انہیں الوداع کہنا۔ نیز اسپیشل گاڑیوں کے سلسلہ میں جملہ معلومات سے قبل از وقت احباب جماعت کو اطلاع دینا شامل ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ ریلوے اسٹیشن پر یا بسوں کے اڈہ پر اترتے ہی اس نظامت کے کارکنان سے رابطہ پیدا کر کے اپنی قیام گاہوں کا تفصیلی علم حاصل کریں اور اپنا سامان صرف اور صرف نظامت استقبال والوداع کے منظور شدہ قلیوں ہی سے اٹھوائیں اور انہیں اجرت دیتے وقت اس نظامت کی طرف سے شائع کردہ اجرت نامہ کو مد نظر رکھیں جو ہر قلی کے پاس موجود ہوگا دوست اس امر کو ہرگز نہ بھولیں کہ اپنا سامان اٹھوانے سے قبل سامان اٹھانے والے قلی کا نمبر ضرور نوٹ کر لیں۔ اس جگہ میں ان کمپنیوں سے جو بسوں میں مسافروں کو ربوہ لاتی ہیں درخواست کروں گا کہ وہ اس شعبہ کی ہدایت کی پابندی کریں جس دفعہ حسب فیصلہ گذشتہ سال سب بسیں پختہ سڑک کے پار کھڑی ہوں گی اور وہاں ہی سے مسافروں کو سوار کرائیں گی۔

نظامت حاضری و نگرانی معاونین

ناظم رفیق احمد صاحب ثاقب

دفتر مرکزی دفاتر واقع میدان متصل دفتر انصار اللہ

اس شعبہ کا یہ فرض ہے کہ غیر حاضر معاونین کو فوری طور پر ان کی ڈیوٹی کی جگہ پر حاضر کریں۔ تمام شعبہ جات جن کا کوئی معاون غیر حاضر ہو وہ فوراً اس نظامت کو اطلاع کریں۔

انتظام صفائی

نام منتظم: عبد الرشید صاحب غنی

دفتر۔ مرکزی دفاتر واقع وقف جدید

تمام قیام گاہوں کے لئے بیوت الخلاء کی تعمیر اور ان کی بروقت صفائی اور اسی طرح ربوہ کی عمومی صفائی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ مختلف قیام گاہوں میں عارضی بیوت الخلاء تعمیر کئے جا رہے ہیں ربوہ کے احباب سے گذارش ہے کہ وہ انہیں استعمال نہ کریں بلکہ جلسہ کے مہمانوں کے لئے صاف ستھرے رہنے دیں۔

انتظام تعمیرات

منتظم۔ خواجہ عبید اللہ صاحب

دفتر مرکزی دفاتر

جلسہ سالانہ کے انتظامات سے متعلق ہر قسم کی تعمیر کا تمام کام اس شعبہ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

انتظام لکڑی

منتظم سلطان محمود صاحب انور

لنگروں کو اور مہمان نوازوں کو ہر وقت لکڑی مہیا کرنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا اس شعبہ کے سپرد ہے۔ کوئلہ نہ ملنے کی وجہ سے امسال کھانا پکانے کے لئے صرف لکڑی استعمال کی جا رہی ہے۔ گذشتہ سال کے کامیاب تجربہ کی بناء پر لنگروں میں محدود پیمانہ پر دیگ پکانے کے لئے تیل کی بھٹیاں بھی تیار کی گئی ہیں۔

انتظام بازار

منتظم عبد الرزاق صاحب۔ دفتر واقع مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ کسی شخص کو بغیر اجازت افسر جلسہ کے دکان لگانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جو شخص دکان لگانا چاہیں۔ وہ تفصیلی درخواست نظارت امور عامہ کی سفارش سے دفتر جلسہ کو بھجوا دیں اور مطبوعہ اجازت نامہ حاصل کر لیں ورنہ اس کے بغیر ان کو دکان کھولنے کی اجازت نہ ہوگی۔

ربوہ کے دکاندار بھی جو زائد دکان لگانا چاہیں ان کو اجازت لینی پڑے گی دکان لگانے والوں سے شرائط کی پابندی سختی سے کروائی جاتی ہے۔ اوقات کے لحاظ سے بھی اور نرخ کے لحاظ سے بھی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اجازت نامہ منسوخ کر کے دکان بند کروا دی جاتی ہے۔ دکانداروں کو چاہیئے کہ وہ اس جذبہ سے دکان لگائیں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت بجا لا رہے ہیں اور مالی منافع ایک زائد فضل ہے

انتظام آب رسانی

منتظم عبد الشکور صاحب اسلم

مقام دفتر مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ

جملہ قیام گاہوں اور لنگر خانوں میں پانی کی فراہمی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ چونکہ گھڑے گم ہو جاتے اور ٹوٹ جاتے تھے۔ اسلئے قیام گاہوں میں پینے کے پانی کے لئے ڈرم تیار کئے گئے ہیں۔ جن میں بہت سا پانی جمع کیا جا سکتا ہے۔

امسال یہ انتظام بھی کیا گیا ہے کہ لنگر خانوں اور قیام گاہوں میں پانی پہنچانے کے لئے ٹینکر استعمال کیا جائے فالتو وقت میں وہ ٹینکر سڑکوں پر چھڑکاؤ کا کام بھی کرے گا۔

انتظام روشنی

منتظم۔ مبارک مصلح الدین صاحب

دفتر مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ

تمام قیام گاہوں۔ راستوں اور لنگر خانوں میں روشنی کا انتظام اس شعبہ کے سپرد ہے۔ امسال ملک میں بجلی کی قلت کے پیش نظر لنگر خانوں کے لئے تین جنریٹروں کا انتظام بھی کیا گیا ہے تاکہ کام میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ پیدا ہو۔

نظامت پرچی خوراک

ناظم۔ مرزا انس احمد صاحب

مقام دفتر۔ مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ

اس نظامت کے تحت مہمانوں کو کھانا کھانے کی مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچی خوراک جاری کی جاتی ہے۔

مراکز: اس سال محلوں کی بجائے لنگر خانوں کے متصل قائم کئے گئے ہیں۔ کھانا لینے والے تمام احباب اپنے اپنے محلوں سے مقررکردہ مصدقین کی تصدیق کے بعد اجتماعی مراکز سے پرچی خوراک حاصل کر سکتے ہیں اور پھر اس پرچی پر لنگر خانہ سے کھانا مل سکے گا اسی طرح پرہیزی کھانے کی پرچی بھی حسب سابق مرکزی دفتر الجبرا اور پرچی واقع مرکزی دفاتر سے جاری ہوگی۔ مصدقین اپنے اپنے محلہ میں ہی تصدیق کریں گے۔

نظامت تصدیق پرچی خوراک

ناظم۔ مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے

صدر عمومی

مقام دفتر مرکزی دفاتر جلسہ سالانہ

اس شعبہ کے زیر اہتمام ربوہ کے تمام محلہ جات میں مصدقین کا تقرر کیا گیا ہے کھانا لینے والے احباب صدر ان محلہ سے تصدیقی فارم حاصل کر کے اپنے مصدق صاحب سے اسے تصدیق کرائیں گے۔ تصدیق کرانے کے بعد لنگر خانوں سے متصل مراکز اجرائے پرچی خوراک سے کھانے کی پرچی حاصل کر سکیں گے

نظامت مہمان نوازی

حلقہ

دار الصدر و دار الرحمت

ناظم مرزا طاہر احمد صاحب

مقام دفتر۔ دار الضیافت جدید

فون ۷۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظامت مہمان نوازی (حلقہ دارالنصر)

ناظم۔ چوہدری محمد علی صاحب

مقام دفتر۔ دفتر تعلیم الاسلام کالج فون نمبر ۶۵

اس نظامت کے فرائض میں اپنے حلقہ کے مہمانوں کے قیام، طعام اور دیگر جملہ ضروریات کا انتظام اور ان کی سہولت اور آرام کے سامان فراہم کرنا شامل ہیں۔

تمام قیام گاہوں میں اس نظامت کی طرف سے مہمان نواز مقرر کئے جاتے ہیں جن کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں مہمانوں کی حتی المقدور خدمت کریں اور ان کو ہر سہولت اور آرام پہنچائیں۔ ان کے سامان کی حفاظت کریں اور اس طرح ان کی جملہ ضروریات پورا کرنے کی کوشش کریں۔ مہمانوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی پیش آمدہ مشکلات سے مہمان نواز کو مطلع کریں تاکہ وہ ان کے ازالہ کے لئے کوشش کر سکے۔

اس ضمن میں میں اس شعبہ کے کارکنان کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کو جو در اصل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دیں۔ اور ان کی خدمت کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کریں۔

خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس ضمن میں کارکنان کو جو نصائح فرمائی ہیں وہ یاد دہانی کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہیں آپ انہیں خوب توجہ اور غور سے پڑھیں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

"دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو..... تکلیف کسی کو نہ ہو تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو۔ ان سب کی خوب خدمت کرو۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۶ صفحہ ۲۲۶)

نیز فرماتے ہیں:-

"کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اس کی تواضع سے دستکش نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں۔ اور جو نئے ناواقف آدمی ہیں تو یہ ہمارا حق ہے کہ ان کی ہر ایک ضرورت کو مدنظر رکھیں۔ بعض وقت کسی کو بیت الخلاء کا ہی پتہ نہیں ہوتا تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ مہمانوں کی ضروریات کا بڑا خیال رکھا جاوے۔ میں اکثر بیمار رہتا ہوں اس لئے معذور ہوں مگر جن لوگوں کو ایسے کاموں کے لئے قائم مقام کیا جاتا ہے یہ ان کا فرض ہے کہ کسی قسم کی شکایت نہ ہونے دیں۔ کیونکہ لوگ صدہا اور ہزارہا کوس کا سفر طے کر کے صدق اور اخلاص کے ساتھ تحقیق حق کے واسطے آتے ہیں پھر اگر ان کو یہاں تکلیف ہو تو ممکن ہے کہ رنج پہنچے اور رنج پہنچنے سے اعتراض بھی پیدا ہوتے ہیں اسطرح سے ابتلاء کا موجب ہوتا ہے اور پھر گناہ میزبان کے ذمہ ہوتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۷ صفحہ ۲۲۰)

پھر حضور فرماتے ہیں:-

"میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہو گئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی اس لئے مجبوری سے علیحدگی ہو گئی۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۴۰۶)

پس تمام کارکنان اس امر کو اپنے مدنظر رکھیں کہ یہ حضور علیہ السلام کی کا ہی شفقت تھی جو حضور کے مہمانوں کے لئے مقرر ہیں اور یہ امر تقاضا کرتا ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خاطر مدارت اور خدمت و تواضع اس طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر حسن طریق سے کرنا کہ وہ اپنے ذاتی مہمانوں کی کرتے ہیں۔ جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمان اور جلسہ کے کارکنان اس ضمن میں الفضل کے اسی شمارہ میں دوسری جگہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو بھی غور سے پڑھیں اور اس امر کی بھی پوری کوشش فرمائیں کہ کھانا ضائع نہ ہو۔

اس سال اس نظامت کی طرف سے تمام قیام گاہوں میں ٹھہرنے والے احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ہر مہمان کو جو اس رہائش گاہ میں قیام فرمائیں گے۔ مہمان نواز کی طرف سے ایک کارڈ دیا جائے گا جو اس بات کی نشانی ہو گی کہ کون مہمان کہاں ٹھہرا ہے اسطرح مہمانوں اور میزبانوں کے تعارف میں آسانی ہو جائے گی۔ مہمان احباب سے گزارش ہے کہ وہ یہ کارڈ ہر وقت اپنے ہمراہ رکھیں اور مہمان نواز کی درخواست پر مہمان نواز کو دکھائیں۔

اسیطرح حسب سال گزشتہ امسال اور انتظام جو فی الحال صرف دو قیام گاہوں تک محدود ہے یہ کیا گیا ہے کہ قیام گاہ تعلیم الاسلام کالج میں ٹھہرنے والے مہمانوں کے لئے کالج کے ہال میں اجتماعی طور پر کھانا کھلانے کا بندوبست کیا جا رہا ہے ان ہر دو قیام گاہوں کے مہمان تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں مقررہ اوقات پر کھانا تناول فرما دیں گے۔ ایک وقت میں اندازاً ۱۵۰۰ احباب کھانا کھا سکیں گے اور کھانے کے اوقات ۵ بجے شام سے ۹ بجے رات تک ہوں گے اس عرصہ میں احباب باری باری کھانا کھائیں گے انشاءاللہ تعالیٰ یہ انتظام بھی رہ جائیگا کہ مہمانوں کو ہر وقت کھانا مل سکے مقررہ اوقات صرف سہولت کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

انتظام گوشت:-

انتظام گوشت۔ منتظم: مستری عبدالغنی صاحب اس شعبہ کے سپرد لنگر خانوں کو گوشت مہیا کرنے کا کام ہے۔

الامرکزی شعبہ جات کے علاوہ کھانا تیار کرنے کے لئے تین لنگر جاری کئے جاتے ہیں ان ہر سہ لنگروں کے علاوہ بیمار اور عمر رسیدہ احباب کے پرہیزی کھانے کے انتظام کے لئے بھی ایک لنگر جاری کیا جاتا ہے جو متصل دفتر انصار اللہ ہو گا۔

نظامت دارالصدر:- لنگر خانہ نمبر ۱ فون ۷۵

اس لنگر خانہ کے ناظم سید مسعود احمد صاحب اور نائب مرزا حفیظ احمد صاحب مرزا انور احمد صاحب ہوں گے یہ لنگر خانہ ریلوے سٹیشن کے بالمقابل واقع ہے اس لنگر خانہ سے حلقہ دارالصدر کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

نظامت دارالرحمت۔

لنگر نمبر ۲۔ فون ۴۹۔

اس لنگر خانہ کے ناظم محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ہوں گے۔ ان کے نائب پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف ہوں گے یہ لنگر خانہ غلہ منڈی میں مسجد کے قریب واقع ہے اس لنگر خانہ سے حلقہ دارالرحمت اور دارالبرکات کے احباب کو کھانا مہیا کیا جائے گا۔

نظامت دارالعلوم

لنگر نمبر ۳ فون ۶۱

اس لنگر کے ناظم محترم مرزا خورشید احمد صاحب ہوں گے۔ ان کے نائب مولوی محمد شفیع صاحب اشرف ہوں گے یہ لنگر خانہ لجنہ ہال و مسجد تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بالمقابل واقع ہے۔ اس لنگر خانہ سے دارالعلوم، دارالیمن، باب الابواب اور دارالنصر کے احباب کھانا حاصل کر سکیں گے۔

انتظام پرہیزی:

منتظم: قریشی مقبول احمد صاحب ہوں گے۔ نائب منتظم خان صلاح الدین صاحب بنگالی ہوں گے۔ یہ لنگر متصل دفتر انصار اللہ کھولا گیا ہے۔

پرہیزی کھانے کے سلسلہ میں مہمانوں سے گزارش ہے کہ اس لنگر خانہ سے بیمار حضرات کے لئے کھانا جاری کیا جاتا ہے اس لئے صرف ایسے احباب ہی اس لنگر خانہ سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دیگر احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ کھانے کے سلسلہ میں دوسرے لنگروں کی طرف رجوع کریں۔ پرہیزی کھانے کے لئے تصدیق اسی طریق سے ہوتی ہے جس طریق سے دوسرے کھانے کے لئے ہوتی ہے۔ البتہ پرچی خوراک مرکزی دفتر اجراء پرچی سے جاری ہو گی۔ جو مرکزی دفاتر میں واقع ہو گا۔

نظامت بیرون مہمان نوازی مستورات۔

ناظم: پروفیسر مبارک احمد صاحب انصاری ہوں گے۔ مقام دفتر گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ فون ۴۳

اس نظامت کے سپرد مستورات کی اجتماعی قیام گاہوں میں مقرر مستورات کارکنات کے انتظام میں بیرونی ضروریات کو پورا کرتے اور دیگر شعبہ جات مثلاً صفائی، آب رسانی، روشنی، مہمانوں کا سامان لانا، لنگر خانوں سے قیام گاہوں میں کھانا پہنچانا سب امور ان کے ذمہ ہوں گے۔

نظامت اندرون مہمان نوازی مستورات

فون: ۶۰ مستورات کی اجتماعی قیام گاہوں کے انتظام کے لئے ایک علیحدہ نظامت مقرر ہے جس میں مستورات خود تمام انتظام کرتی ہیں ان کی مدد کے لئے جو کارکنان کا ایک شعبہ بھی جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے قائم ہے یہ شعبہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی زیر نگرانی کام کرتا ہے اس شعبہ کی ناظمہ سیدہ نصیرہ بیگم بیگم حضرت مرزا عزیز احمد صاحب اور نائب ناظمہ استانی حمیدہ صابرہ صاحبہ ہیں۔ یہ شعبہ مہمان مستورات کی جملہ ضروریات مثلاً رہائش۔ کھانا۔ آب رسانی۔ صفائی، طبی امداد وغیرہ مہیا کرتا ہے اور اس سلسلے میں جملہ امور کا انچارج ہوتا ہے ناظمہ صاحبہ کے ماتحت جو کارکنات کام کرتی ہیں ان کا تفصیلی نقشہ علیحدہ شائع ہوتا ہے۔

حرف آخر:- خاکسار اپنے جملہ کارکنان کو یہ ہدایت دیتا ہے کہ وہ ۲۳/۲۷ سے اپنے کام پر حاضر ہو جائیں اور ان سے توقع ہے کہ پوری تندہی، خلوص اور جانفشانی کے ساتھ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے معزز مہمانوں کی خدمت کریں گے اور انہیں ہر قسم کا آرام اور سہولت پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے۔ (سید داؤد احمد افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بُرہانِ ہدایت

مؤلفہ

مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل

لاجواب دلائل اور ناقابلِ فراموش تبلیغی واقعات کا مجموعہ بحمد اللہ چھپ کر تیار ہوگیا ہے۔

احباب جماعت، نونہالانِ جماعت میں تبلیغی ذوق پیدا کرنے اور زیرِ تبلیغ احباب تک پیغامِ حق پہنچانے کے لئے یہ بے نظیر تحفہ جلد از جلد حاصل کریں۔

کاغذ کی گرانی کے مدِ نظر کتاب محدود تعداد میں چھپوائی گئی ہے اور قریباً نصف تعداد پیشگی فروخت ہو چکی ہے۔

قریباً چار صد صفحات اور ۲۰ عدد فوٹوز پر مشتمل کتاب کی قیمت کاغذ عمدہ -/۶ روپے اور کاغذ عام -/۵ روپے ہے۔ ایامِ جلسہ میں ہر کتب فروش سے خرید فرماویں۔

کتاب منگوانے کا مستقل پتہ

• الشرکۃ الاسلامیہ • افضل برادرز گولبازار ربوہ

• رحمانیہ منزل بلاک جی۔ ڈیرہ غازیخاں

ادارۃ المصنفین کا قیمتی لٹریچر

تاریخِ احمدیت جلد ہفتم

ادارۃ المصنفین کی طرف سے اب تک تاریخِ احمدیت کے چھ حصے شائع ہو چکے ہیں۔ امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر ساتواں حصہ شائع کیا جا رہا ہے۔ حجم سوا چھ صد صفحات ہے۔ مجلد ہے۔ قیمت صرف دس روپے ہو گی۔ بقیہ حصص بھی مل سکتے ہیں۔ تاریخِ احمدیت کا ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ہر احمدی دوست کو اسے خریدنا چاہیئے۔

ترجمہ و شرح بخاری شریف!

احباب جماعت کا تقاضا تھا کہ بخاری شریف کا ترجمہ اور شرح جلد شائع کی جائے چنانچہ ادارۃ المصنفین کی طرف سے اب تک سات حصے شائع ہو چکے ہیں۔ اب آٹھواں حصہ مکمل ہو کر تیار ہو گیا ہے۔ احباب کو اسے بھی حاصل کرنا چاہیئے اور بقیہ حصص کو بھی تاکہ یہ اہم کام احباب کے تعاون سے جلد مکمل ہو۔ قیمت چار روپے رکھی گئی ہے۔

ہدایۃ المقتصد

فقہ کی مشہور کتاب ہدایۃ المجتہد کے ایک حصہ کا ترجمہ ہے جو مخصوص عائلی مسائل پر مشتمل ہے۔ ہر خاندان میں موجود ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح وکلاء صاحبان کے لئے اس کا مطالعہ ضروری ہے۔ قیمت پانچ روپے ہے۔

تبویب مسند احمدؒ بن حنبل

مسند احمد بن حنبل کی تبویب کی پہلی جلد جو عربی ٹائپ پر چھپی ہوئی ہے اور نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ قیمت صرف چھ روپے ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

ھو الشافی

پاکستان میں ایجاد ہونیوالی ادویات کی کامیابیاں

بفضلہ تعالیٰ ہم کئی ایک پرانی اور "لاعلاج" امراض کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ چار خوراکی اکسیروں کو آزما کر کامیاب قرار دینے والے چند معززین کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

• جناب سید کمالی یوسف صاحب مبلغ اسلام کوپن ہیگن • جناب ملک صلاح الدین صاحب مؤلف اصحاب احمد قادیان • جناب میجر حمید احمد صاحب کلیم (آف ربوہ) پاک آرمی • جناب سردار محمد اسلم صاحب کرشن نگر لاہور • جناب ملک سلیم احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ چنیوٹ • جناب خواجہ محمد حنیف صاحب دکاندار گول بازار ربوہ اور • جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ بوریوالا۔

بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل اکسیریں اپنی متعلقہ امراض کا مکمل علاج ہیں:۔

(۱) اکسیرِ بواسیر	PILES CURE	(۸) اکسیرِ چشم	EYES' CURE
(۲) اکسیرِ درد (جوڑوں اور اعصاب کی دردوں اور گنٹھیا کیلئے)	PAINS CURE	(۹) اکسیرِ جریانِ گوش	OTORRHOEA CURE
(۳) اکسیرِ سردرد	HEADACHE CURE	(۱۰) اکسیرِ ناسور	FISTULA CURE
(۴) اکسیرِ زکام (ناک سے اخراج)	COLD CURE	(۱۱) اکسیرِ تبخیر	FLATULENCE CURE
(۵) اکسیرِ نزلہ (حلق سے اخراج)	CATARRH CURE	(۱۲) اکسیرِ دردِ شکم	COLIC CURE
(۶) اکسیرِ دمہ (خشک وتر)	ASTHMA CURE	(۱۳) اکسیرِ سیلان الرحم	LEUCORRHOEA CURE
(۷) اکسیرِ نکسیر	EPISTAXIS CURE	(۱۴) اکسیرِ بانجھ پن	STERILITY CURE

ہر دوائی مکمل کورس (چار خوراک) کی قیمت دس روپے۔ خرچ ڈاک بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ

• کیورے ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ نمبر ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ گول بازار ربوہ

مسیحِ پاک کے معزز مہمان

جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۲۶-۲۷-۲۸ جنوری ۱۹۶۷ء

میں

شمولیت اور واپسی کے لئے

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

۱۲۱ بادامی باغ لاہور

کی بسوں میں سفر کر کے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں،

فل بکنگ

برائے گوجرانوالہ، لاہور، لائل پور، میانوالی، سرگودہا سے ربوہ کے لئے ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں۔

چوہدری محمد نواز مینیجنگ ڈائریکٹر

ٹیلی فون سرگودہا ۲۳۶۳ — چوہدری بشیر احمد مینیجر — ٹیلی فون لاہور ۴۸۵۶

غیر ضروری موٹاپے کو دور کرنے کے لئے جرمنی کی مشہور ڈاڈالین گولیاں استعمال کریں۔ شفا میڈیکو لاہور

جلسہ سالانہ پر اپنے بچوں میں احمدیت

کی صداقت اور تعلیم راسخ کرنے کیلئے
(۱) حضرت مسیح کشمیر میں قیمت ڈیڑھ روپیہ
(۲) جاء الحق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خود نوشت سوانح عمری قیمت آٹھ آنہ
(۳) جذبات الحق سفرنامہ حضرت سید عبدالواحد صاحب بنگالی آٹھ آنہ
تمام بک سٹالوں سے خرید کر اپنا ایمان تازہ کریں
حکیم عبداللطیف تاجر کتب۔ گولبازار ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں
ہماری عارضی دکان
گولبازار ربوہ میں ہوگی
بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش
انتظام ہوگا
منیجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

خوشخبری

ربوہ کے مقامی احباب کے لئے خاص سہولت
ہم نے دوستوں کی سہولت کے لئے کراکری،
کے علاوہ ہر قسم کے سائبان قناتیں کرسیاں وغیرہ بھی کرایہ پر حاصل فرمائیں۔
گوندل کراکری سٹور اینڈ ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

سرمہ درویش قادیان

(قیمت فی شیشی پچاس نئے پیسے)
قادیان کے ایک حکیم درویش کا تیار کردہ
نہایت قیمتی مجرب اور مفید نسخہ
آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے نہایت مفید قادیان کا یہ تحفہ آپ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر
گولبازار ربوہ کی
ہر دکان سے خرید فرمایئے

دانت مت نکلوائیے

پائیوریا یا اور مسوڑھوں کی جملہ خرابیوں کے لئے
اینٹی پائیوریا، گھن والے کھوکھلے اور بھربھرے دانتوں کے لئے "اینٹی کیریز" دانت درد کے لئے
ٹوتھ کیور ۱ و ۲ قیمت مکمل کورس علی الترتیب
۱۰-۱۰ روپے اور دو روپے۔
تفصیلات کے لئے لٹریچر مفت حاصل کریں۔
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

نور کا جل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ
آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت وصفائی کیلئے
تمام سرموں
اور
کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کیلئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ
جملہ امراض چشم کیلئے بہت مفید ہے
قیمت فی شیشی سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے

مبارک ایام میں ہم نے ایک تجربہ کار M.B.B.S لیڈی ڈاکٹر کا انتظام کیا ہے۔ جو جلسہ کے اوقات کے بعد خواتین کی مختلف امراض نیز "موٹاپا" کے بارے ہماری جرمن ادویات کے استعمال وغیرہ کے متعلق مفت مشورہ دیں گی۔ خواتین کو اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

CONSULTATION FREE

شفا میڈیکو لاہور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰۰ روپے
دس سال میں
۱۸۰ روپے
بن جاتے ہیں

آیئے ہم سب مل کر ملک کی ترقی اور حفاظت کے لئے زیادہ سے زیادہ رقم جمع کرنے میں تعاون کریں۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ پر آپکو سب سے زیادہ منافع اور بونس کے علاوہ ٹیکس کی رعایت بھی ملتی ہے۔ ۵ سال تک سرٹیفکیٹ پاس رکھنے پر منافع ۶ فیصد ہے۔ مزید ۵ سال کے بعد منافع ۸ فیصد ہو جاتا ہے یعنی ۶ فیصد منافع اور ۲ فیصد بونس۔ اس طرح دس سال بعد آپ کے ۱۰۰ روپے ۱۸۰ روپے بن جاتے ہیں۔

منافع اور بونس پر بالکل ٹیکس نہیں لگتا۔ آپ کی لگائی ہوئی ابتدائی رقم پر بھی ٹیکس کی رعایت ملتی ہے یعنی اتنی رقم ٹیکس کی تشخیص کے وقت کم ہو جاتی ہے۔

انفرادی طور پر زیادہ سے زیادہ ۲۵ ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خریدے جا سکتے ہیں۔ مشترکہ طور پر یہ حد ۵۰ ہزار روپے ہے۔ اداروں کے لئے حد اس سے زیادہ ہے۔ نامزدگیوں کی بھی اجازت ہے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان، منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں میں درج ذیل مالیتوں میں دستیاب ہیں۔
۵ روپے۔ ۱۰ روپے۔ ۵۰ روپے۔ ۱۰۰ روپے۔ ۵۰۰ روپے۔ ۱۰۰۰ روپے اور ۵۰۰۰ روپے

UNITED DFP 187

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادتِ باسعادت کی

دو پُر مسرّت تقاریب

ربوہ ۲۳ جنوری بروز دوشنبہ مبارک یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ

۱۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۲۲ اور ۲۳ جنوری کی درمیانی شب ۲ بجے محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کو بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پہلی پوتی اور محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نواسی ہے۔

۲۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا نسیم احمد صاحب کو ۲۲ اور ۲۳ جنوری کی درمیانی شب تین بجے فرزند عطا فرمایا ہے نومولود حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا نواسہ اور محترم مرزا رشید احمد صاحب کا پوتا ہے

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی ہر دو پُرمسرت تقاریب کے بابرکت موقع پر جو نسل کے آخری دنوں تک سرسبز رہنے کے خدائی وعدوں کے ایک نئے اور مہتم بالشان ظہور کا آئینہ دار ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی، محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب نیز حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی محترم جناب مرزا رشید احمد صاحب اور مکرم مرزا نسیم احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد کی خدمت میں صمیم قلب سے مبارکباد عرض کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ولادت باسعادت کی ان ہر دو تقاریب کو خاندان، اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے اور نومولود بچی اور بچے دونوں درخشندہ گوہروں کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرما کر دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مطہر نسل کے ذریعہ اسی نے حمایت اسلام کی جو مضبوط بنیاد قائم فرمائی ہے اسے مضبوط سے مضبوط تر اور وسیع سے وسیع تر فرمائے تا غلبۂ اسلام کے وعدے جلد تر پورے ہوں۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

سپیشل ٹرینوں کا مفصّل پروگرام

نارووال۔ سیالکوٹ۔ گجرات۔ راولپنڈی۔ جھنگ سے ربوہ کو سپیشل گاڑیوں کے آنے کا مفصل پروگرام درج ذیل ہے۔

(ابوالمنیر نور الحق ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

۲۵ جنوری نارووال تا ربوہ

نارووال	۱۰-۰۰	روانگی
پیجو والی	۱۰-۱۴	"
ریعہ خاص	۱۰-۲۶	"
بدوملہی	۱۰-۵۲	"
مہنہ سوبا	۱۱-۰۷	"
نارنگ	۱۱-۵۰	"
کالا خطائی	۱۲-۰۸	"
تارام پورہ	۱۲-۲۲	"
شاہدرہ	۱۲-۵۰	آمد
شاہدرہ	۱۳-۱۰	روانگی
مسن کالر	۱۳-۲۲	"
قلعہ ستار شاہ	۱۳-۳۰	"
چچوکی ملیاں	۱۳-۵۲	"
قلعہ شیخوپورہ	۱۴-۱۵	"
چوہڑ کانہ	۱۴-۳۵	"
جبالیاں	۱۴-۵۲	"
ڈھابان سنگھ	۱۵-۰۴	"
مرمنہ	۱۵-۱۵	"
سانگلہ ہل	۱۵-۴۳	"
سالار والہ	۱۵-۵۷	"
شاہینوالہ	۱۶-۱۷	"
چک جھمرہ	۱۶-۴۵	"
برج	۱۷-۰۶	"
چنیوٹ	۱۷-۳۲	"
ربوہ	۱۷-۰۰	آمد

واپسی ۲۹ جنوری ½۱ بجے صبح

سیالکوٹ تا ربوہ

۲۵ جنوری ۱۹۶۷ء

سیالکوٹ	۹-۰۰	روانگی
اگوکی	۹-۲۵	"
ساہووال	۹-۳۲	"
سمبڑیال	۹-۴۱	"
بیگووالہ	۹-۵۱	"
سوہدرہ	۱۰-۰۰	"
وزیر آباد	۱۰-۵۰	"
منصور والی	۱۱-۲۶	روانگی
جامکے چیمہ	۱۱-۴۰	"
سنگھر چیمہ	۱۱-۵۱	"
علی پور اکال گڑھ	۱۲-۰۴	"
گاجر گولہ	۱۲-۱۹	"
ساہووالہ	۱۲-۳۰	"
حافظ آباد	۱۲-۴۶	"
ونہیانوالہ	۱۲-۵۷	"
کالے کی	۱۳-۱۲	"
سکھیکی	۱۳-۴۴	"
بڑھ بلوچاں	۱۳-۵۹	"
سانگلاں	۱۴-۱۵	"
سالار والہ	۱۴-۲۷	"
شاہینوالہ	۱۴-۳۵	"
چک جھمرہ	۱۵-۰۳	"
برج	۱۵-۳۹	"
چنیوٹ	۱۵-۵۲	"
ربوہ آمد	۱۶-۱۰	"

واپسی ۲۹ جنوری ½۱ بجے صبح

راولپنڈی تا ربوہ

۲۴ جنوری ۶۷ء بروز منگل

روانگی	راولپنڈی	۶-۲۰	شام
"	چک لالہ	۶-۳۰	"
"	مندرا	۷-۳۰	"
"	گوجر خان	۷-۵۴	"
"	کسووال	۸-۱۵	رات
روانگی	ٹنڈوٹی	۸-۴۱	رات
"	جہلم	۱۰-۱۵	"
"	کھاریاں	۱۱-۰۰	"
"	لالہ موسیٰ	۱۱-۴۰	"
"	جوڑہ کرنانہ	۱۲-۲۳	"
	چلیانوالہ	۱-۱۰	
	ملکوال	۲-۲۰	
	پھلروان	۳-۳۰	
	سرگودھا	۴-۴۵	
	ہنڈیوالی	۵-۲۵	
	ربوہ	... — ۷	صبح ۲۵؍

واپسی ۲۹ جنوری ۱۹۶۷ء بارہ بجے دوپہر

دسمبر ڈ نمبر ابیلے ۵۲۵۲